احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

213029

CPL 61

جمعرات 16- ستمبر 1999ء- 5 جمادی الثانی 1420 ہجری- 16 تبوک 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 209

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوسرے کے لئے دعا

حضرت ابوالدرداءؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا-

جو شخص اپنے بھائی کے لئے حالت غیب میں دعا کرتا ہے تو اس پر مقرر فرشتہ کہتا ہے- آمین- اور یہ بھی کہتا ہے کہ تیرے حق میں بھی یہ دعا قبول ہو-

(صحیح مسلم کتاب الذکر باب فضل الدعاء بظہر الغیب)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ آپس میں محبت کرو اور ایک دوسرے کے لئے غائبانہ دعا کرو- اگر ایک شخص غائبانہ دعا کرے تو فرشتہ کہتا ہے کہ تیرے لئے بھی ایسا ہو- کیسی اعلیٰ درجہ کی بات ہے- اگر انسان کی دعا منظور نہ ہو تو فرشتہ کی تو منظور ہی ہوتی ہے-

(ملفوظات جلد اول ص 336)

یہ یاد رکھنا چاہئے کہ دعاؤں میں قبولیت خدا تعالیٰ ہی کی طرف سے آتی ہے اور دعاؤں کے لئے بھی ایک وقت جیسے صبح کا ایک خاص وقت ہے- اس وقت میں خصوصیت ہے- وہ دوسرے اوقات میں نہیں- اسی طرح پر دعا کے لئے بھی بعض اوقات ہوتے ہیں جبکہ ان میں قبولیت اور اثر پیدا ہوتا ہے-

(ملفوظات جلد چہارم ص 309)

ایک تو رات کے تین بجے تہجد کے واسطے خوب وقت ہوتا ہے- کوئی کیسا ہی ہو تین بجے اٹھنے میں اس کے لئے ہرج نہیں- اور دوسرا جب اچھی طرح سورج چمک اٹھے تو اس وقت ہم بیت الدعا میں بیٹھتے ہیں- یہ دونوں وقت قبولیت دعا کے ہیں-

(ملفوظات جلد چہارم ص 283)

ساری عقدہ کشائیاں دعا کے ساتھ ہو جاتی ہیں- ہمارے ہاتھ میں بھی اگر کسی کی خیر خواہی ہے تو کیا ہے- صرف ایک دعا کا آلہ ہی ہے- جو خدا نے ہمیں دیا ہے کیا دوست کے لئے اور کیا دشمن کے لئے- ہم سیاہ کو سفید اور سفید کو سیاہ نہیں کر سکتے- ہمارے بس میں ایک ذرہ بھر بھی نہیں ہے- مگر جو خدا ہمیں اپنے فضل سے عطا کر دے-

(ملفوظات جلد سوم ص 132)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں

تازہ اطلاع

ربوہ: 15 ستمبر- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب کی طرف سے جو تازہ اطلاع موصول ہوئی ہے وہ ذیل میں درج کی جاتی ہے-

14- ستمبر کی اطلاع کے مطابق - اللہ تعالیٰ کے فضل سے کمزوری میں فرق پڑ رہا ہے - علاج جاری ہے - حضور انور ایدہ اللہ نے کچھ وقت کے لئے دفتر تشریف لانا بھی شروع کر دیا ہے - الحمد للہ - احباب جماعت حضور انور کی کامل شفایابی کے لئے درد دل سے دعائیں جاری رکھیں - اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے امام کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے - آمین-

اعلانات نکاح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 29- جولائی 1999ء بعد نماز ظہر بیت الفضل لندن میں حسب ذیل نکاحوں کا اعلان فرمایا-

پہلا نکاح :

عزیزہ رفیعہ منصورہ سلیم صاحبہ بنت مکرم محمد سلیم صاحب ساکن لندن کا نکاح عزیز مکرم عبدالمنان صاحب ابن مکرم عبدالحمید صاحب ساکن ہالینڈ کے ساتھ پانچ ہزار پاؤنڈ حق مہر پر طے پایا-

دوسرا نکاح :

عزیزہ نبیلہ آفتاب صاحبہ بنت مکرم آفتاب احمد صاحب ساکن جرمنی کا نکاح عزیز مکرم عطاء القدیر ابن مکرم منور احمد صاحب خورشید کے ساتھ پچاس ہزار روپیہ حق مہر پر طے پایا-

تیسرا نکاح :

عزیزہ عائشہ صدیقہ بنت مکرم ارشاد عالم آفتاب صاحب ساکن لاہور کا نکاح عزیز مکرم حافظ محمد نصراللہ خان ابن مکرم نذر محمد کھوکھر صاحب کے ساتھ پچاس ہزار روپیہ حق مہر پر طے پایا-

اعلانات نکاح کے بعد حضور انور ایدہ اللہ نے دعا کروائی- اللہ تعالیٰ یہ نکاح دین و دنیا ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے-

وقف جدید کے لئے اعانت کی ضرورت

○ حضرت مصلح موعود وقف جدید کے متعلق فرماتے ہیں:-

"یہ کام خدا تعالیٰ کا ہے اور ضرور پورا ہو کر رہے گا- میرے دل میں چونکہ خدا تعالیٰ نے یہ تحریک ڈالی ہے اس لئے خواہ مجھے اپنے مکان بیچنے پڑیں کپڑے بیچنے پڑیں میں اس فرض کو تب بھی پورا کروں گا- اگر جماعت کا ایک فرد بھی میرا ساتھ نہ دے تو خدا تعالیٰ ان لوگوں کو الگ کر دے گا جو میرا ساتھ نہیں دے رہے اور میری مدد کے لئے فرشتے آسمان سے اتارے گا- پس میں اتمام حجت کے لئے ایک بار پھر اعلان کرتا ہوں تاکہ مالی امداد کی طرف بھی لوگوں کو توجہ ہو اور وقف کی طرف بھی لوگوں کو توجہ ہو-"

(5- جنوری 1957ء ماخوذ از مجموعہ خطبات وقف جدید ص 6)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر۔ عبدالسمیع خان

پبلشر: آغا سیف اللہ۔ پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

فرخ سلمانی

دلبر مرا یہی ہے

نمبر 31

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دلکش پہلو

سب کچھ راہ مولیٰ میں

حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ حضورؐ ایک بزاز (یعنی کپڑا فروش) کے پاس آئے اور اس سے ایک قمیض چار درہم میں خرید کی۔ اس کی دکان سے قمیض پہن کر باہر نکلے تو ایک انصاری شخص آگے بڑھا اور عرض کیا کہ جنت کے کپڑوں میں سے اللہ نے جو قمیض آپؐ کو پہنائی ہے وہ مجھے پہننے کو دے دیں آپؐ نے وہ قمیض اتار کر ان کو دے دی۔ دوبارہ دکان میں گئے اور چار درہم سے ایک اور قمیض خریدی حضورؐ کے پاس دس درہم تھے اب دو باقی رہ گئے۔ جب دکان سے باہر نکلے تو دیکھا کہ ایک لونڈی راستہ میں کھڑی رو رہی ہے۔ آپؐ نے اس سے پوچھا تم کیوں روتی ہو۔ کہنے لگی مجھے میرے مالکوں نے دو درہم دے کر آٹا خریدنے کے لئے بھیجا تھا اور وہ مجھ سے گم ہو گئے ہیں اس لئے رو رہی ہوں حضورؐ نے باقی دو درہم جو بچے تھے وہ اس لونڈی کو دے دیئے۔ وہ درہم لے کر جب واپس ہوئی تو بھی روتی جا رہی تھی۔ حضورؐ نے اس کو بلایا اور کہا کہ تم نے درہم بھی لے لئے اور اب بھی رو رہی ہو کیا بات ہے۔ کہنے لگی مجھے اپنے مالکوں سے ڈر لگتا ہے مجھے ماریں گے۔ حضورؐ یہ سن کر اس لونڈی کے ساتھ اس کے گھر کی طرف چل پڑے۔ جب وہاں پہنچے تو سلام کیا۔ گھر والوں نے حضورؐ کی آواز پہچان لی اور خاموش رہے۔ حضورؐ نے پھر سلام کیا پھر اندر سے کوئی جواب نہیں آیا۔ پھر حضورؐ نے تیسری دفعہ سلام کیا تو انہوں نے سلام کا جواب دیا۔ آپؐ نے پوچھا کہ میرا پہلا سلام سنائی نہیں دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ وہ سنائی تو دیا تھا لیکن ہم چاہتے تھے کہ حضورؐ ہمیں ایک سے زائد دفعہ سلام کریں اس لئے ہم خاموش رہے۔ پھر عرض کیا زہے قسمت ہمارے ماں باپ آپؐ پر قربان حضورؐ کیسے ہمارے گھر تشریف لائے۔ آپؐ نے فرمایا یہ لونڈی ڈرتی تھی کہ تم اسے مارو گے اس لئے میں اس کے ساتھ چلا آیا۔ اس پر لونڈی کے مالک نے کہا کہ اللہ کی رضا کے لئے اور اس وجہ سے کہ حضورؐ اس کے ساتھ آئے ہیں یہ آج سے آزاد ہے۔ تب حضورؐ نے اہل خانہ کو بھلائی اور جنت کی بشارت دی اور فرمایا کہ خدا نے دس درہموں میں کتنی برکت ڈال دی کہ ان میں سے اپنے نبیؐ کو اور ایک انصاری شخص کو قمیصیں عطا کیں اور انہی پیسوں سے ایک لونڈی کو آزاد کروا دیا۔ پس میں اللہ کی حمد کرتا ہوں جس نے اپنی قدرت سے یہ سب کچھ ہمیں دیا۔

(الھیثمی جلد 9 ص 14 باب فی جودہ)

سب سے زیادہ شجاع

آپؐ کی شجاعت کے بارے میں حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں۔

کہ میں نے رسول کریم ﷺ سے بڑھ کر کسی انسان کو بہادر، دلیر اور باہمت اور آپؐ سے زیادہ سخی اور آپؐ سے زیادہ پر کشش نہیں پایا۔

(الشفاء للعیاض باب الشجاعۃ)

حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ میں حضورؐ کے ساتھ جنگوں میں شامل ہوا لیکن کبھی ایسا نہیں ہوا کہ جنگ پورا زور پکڑ چکی ہو گھمسان کا رن پڑ رہا ہو اور آپؐ دشمن سے ہٹ کر لڑیں۔ خاص طور پر ہر ایسے موقع پر آپؐ ہمیشہ دشمن کے منہ در منہ ہو کر اور بہت قریب جا کر لڑتے تھے اور میں نے جنگ بدر کے موقع پر دیکھا کہ آپؐ ہم سب سے زیادہ دشمن کے قریب تھے اور ہم نے آپؐ کی پناہ لی ہوئی تھی اور سمجھا جاتا تھا کہ وہی صحابہؓ میں سب سے بہادر ہے جو حضورؐ کے ساتھ ہو کر لڑتا ہے۔ (ایضاً)

اُبی بن خلف جنگ بدر کے بعد یہ بڑ مارا کرتا تھا کہ وہ آنحضرت ﷺ کو قتل کر دے گا جب حضورؐ کو اس کی یہ بات پہنچی تو حضورؐ نے فرمایا وہ انشاء اللہ میرے ہاتھ سے قتل ہو گا چنانچہ جنگ احد کے موقع پر جب اس کی نظر حضورؐ پر پڑی تو وہ اپنے گھوڑے پر سوار حضورؐ کی طرف بڑھا۔ صحابہؓ نے جب حضورؐ کی طرف اس کو بڑھتے ہوئے دیکھا تو وہ اس کے اور حضورؐ کے درمیان آنے لگے اس پر حضورؐ نے انہیں فرمایا کہ نہیں تم لوگ پیچھے ہٹ جاؤ اور اس کو میری طرف آنے دو چنانچہ صحابہؓ پیچھے ہٹ گئے۔ حضورؐ نے حارث بن اصمہ سے نیزہ لیا اور جب ابی حضورؐ کے قریب آ گیا تو آپؐ نے نیزہ مار کر اس کی پسلی توڑ دی۔ اور اس زخم سے جنگ کے بعد مکہ واپس جاتے ہوئے وہ راستہ میں مر گیا۔ (ایضاً)

برکت کی دعا

حضرت سائبؓ کہتے ہیں۔

میں چھوٹا تھا کہ میری خالہ مجھے حضورؐ کے پاس لے گئیں اور کہا یا رسول اللہ میرا یہ بھانجا بیمار ہے۔ حضورؐ نے میرے سر پر ہاتھ رکھا اور برکت کی دعا دی۔ پھر حضورؐ نے وضو کیا تو میں نے حضورؐ کا متبرک پانی بھی پیا۔

(صحیح بخاری کتاب المرضیٰ باب من ذھب بالصبی المریض)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعہ 17۔ ستمبر 1999ء

12-35 a.m.	تقریر۔ از ڈاکٹر سعید احمد صاحب۔ از جلسہ سالانہ یو۔کے۔ 1992ء
1-05 a.m.	کوئز۔ تاریخ احمدیت
3-15 a.m.	اردو ادب کا احمدیہ دبستان
4-05 a.m.	تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
4-40 a.m.	چلڈرنز کارنر۔ ترتیل القرآن۔
5-05 a.m.	لقاء مع العرب۔
6-10 a.m.	تبرکات۔ تقریر مولانا ابوالعطاء صاحب از جلسہ سالانہ 1966ء
7-10 a.m.	اردو کلاس۔
8-25 a.m.	عربی زبان سیکھئے۔
8-50 a.m.	ہومیوپیتھی کلاس۔
10-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
10-35 a.m.	چلڈرنز کارنر۔ ترتیل القرآن۔
11-00 a.m.	کوئز تاریخ احمدیت۔
11-50 a.m.	سرائیکی سروس۔ خطبہ جمعہ فرمودہ حضرت صاحب 22-5-98
12-55 p.m.	لقاء مع العرب۔
2-00 p.m.	اردو کلاس۔
3-00 p.m.	انڈونیشین سروس۔
3-30 p.m.	بنگالی سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔
4-50 p.m.	درود شریف۔
5-00 p.m.	خطبہ جمعہ از حضرت صاحب۔
6-00 p.m.	ڈاکومنٹری۔ گلاب کی نمائش۔
6-20 p.m.	فرانسیسی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات۔ 23-12-97
7-20 p.m.	خطبہ جمعہ۔
8-30 p.m.	چلڈرنز کارنر۔ کلاس نمبر 3۔ از احمدیہ ٹیلی ویژن کینیڈا۔
8-55 p.m.	جرمن سروس۔ قرآن اور بائبل۔
10-05 p.m.	تلاوت۔
10-30 p.m.	اردو کلاس۔
11-40 p.m.	لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہفتہ 18۔ ستمبر 1999ء

12-45 a.m.	احمدیہ ٹیلی ویژن بیلجیئم۔ ورائٹی پروگرام۔
1-15 a.m.	طبی معاملات۔ مضمون۔ جلد۔ مہمان۔ ڈاکٹر احمد عمران صاحب
1-40 a.m.	خطبہ جمعہ۔
2-55 a.m.	فرانسیسی بولنے والے احباب سے ملاقات۔
4-05 a.m.	تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
4-35 a.m.	چلڈرنز کارنر۔ کلاس نمبر 3۔ حصہ دوئم۔
5-05 a.m.	لقاء مع العرب۔
6-05 a.m.	ہفتہ کا جائزہ۔
6-15 a.m.	خطبہ جمعہ۔
7-20 a.m.	اردو کلاس۔
8-25 a.m.	کمپیوٹرز سب کے لئے۔
8-55 a.m.	فرانسیسی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات۔
10-05 a.m.	تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
11-05 a.m.	چلڈرنز کارنر۔ کلاس نمبر 3۔ از احمدیہ ٹیلی ویژن کینیڈا۔
11-35 a.m.	احمدیہ ٹیلی ویژن ماریشس۔ جلسہ مڈغاسکر۔
12-40 p.m.	طبی معاملات۔ مضمون۔ جلد۔
1-05 p.m.	لقاء مع العرب۔
2-10 p.m.	اردو کلاس۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔
3-15 p.m.	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔ ہفتہ کا جائزہ۔
4-50 p.m.	ڈینش زبان سیکھئے۔
5-20 p.m.	کمپیوٹرز سب کے لئے۔
5-55 p.m.	بنگالی سروس۔
6-55 p.m.	چلڈرنز کلاس۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔
7-55 p.m.	کوئز۔ خطبات امام۔
8-40 p.m.	حکایات شیریں۔ کہانی نمبر 3۔
8-55 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت۔ ہفتہ کا جائزہ۔
10-30 p.m.	اردو کلاس۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔

مرے خدا مجھے وہ تاب نَے نوائی دے
میں چپ رہوں بھی نغمہ مرا سنائی دے
گدائے کوئے سخن اور تجھ سے کیا مانگے
یہی کہ مملکت شعر کی خدائی دے

(عبیداللہ علیم)

ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ

تمام جماعت احمدیہ کو سرخ کتاب رکھنے کی تحریک

سرخ کتاب کے مقاصد اور معین مثالیں

جلسہ سالانہ انگلستان 98ء کے بعد 7۔اگست 98ء کے خطبہ جمعہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے تمام جماعت کو سرخ کتاب رکھنے کی تحریک فرمائی۔ اور معین مثالوں کے ساتھ اس مضمون کو واضح فرمایا۔ حضور کا یہ خطبہ روزنامہ الفضل 12۔اکتوبر 98ء میں شائع ہو چکا ہے۔ اس تحریک کی یاددہانی کی خاطر حضور کے خطبہ جمعہ کے منتخب اقتباسات پیش کئے جاتے ہیں۔

(ادارہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ پر سرخ کتاب

بہت سی ایسی بھولی ہوئی باتیں جن کا نظام سلسلہ میں ہمیشہ سے بہت اہتمام رہا ہے وہ اس جلسے پر یاد آئیں اور ان کا تعلق قرآن کریم کی اس آیت سے ہے (۔) یہ عجیب کتاب ہے جو نہ کسی چھوٹی چیز کو چھوڑتی ہے نہ کسی بڑی چیز کو چھوڑتی ہے مگر تمام تر باتیں اس میں درج ہیں۔ یہ بنیادی تعلیم ہے قرآن کریم کی جو دنیا بھر کے نظام کو بہتر بنانے کے لئے اور اسقام کی روک تھام کے لئے' جو سقم ایک دفعہ پیدا ہو جائے اس کی روک تھام کے لئے' انتہائی ضروری ہے۔ اور قادیان سے اسی قسم کی ایک روایت جلسے سے تعلق میں چلی آرہی تھی جسے ایک دفعہ میں نے یہاں نافذ بھی کیا تھا مگر پھر بھلا دی گئی۔ وہ روایت یہ ہے کہ ایک سرخ کتاب رکھی جاتی ہے۔ اور جلسے کے بعد تمام افسران اکٹھے بیٹھتے ہیں اور اس جلسے میں جو جو خرابیاں پیدا ہوئیں ان کو سرخ کتاب میں درج کیا جاتا ہے اور وہ سرخ کتاب آئندہ جلسوں کے لئے راہنما بنتی چلی جاتی ہے اور تمام شامل لوگ جو اس جلسے میں شامل تھے صرف ان کے ہی کام نہیں آتی بلکہ آئندہ آنے والے منتظمین کے بھی کام آتی ہے اور وہ پھر اس کتاب کا مطالعہ کرتے ہیں اور پہلی باتوں کو خوب اچھی طرح ذہن نشین کر لیتے ہیں کہ ان خرابیوں کا اعادہ نہیں کرنا اور آئندہ کے لئے ذہن تیار ہو جاتے ہیں۔ یہ سلسلہ قادیان سے جاری ہے۔

راہنما آیت

جس کتاب کا اللہ تعالیٰ ذکر فرماتا ہے۔ یہ فرماتا ہے کہ نہ کوئی چھوٹی چیز چھوڑتی ہے نہ بڑی چھوڑتی ہے مگر ہم نے اپنے تجربے میں دیکھا ہے کہ اس کے نتیجے میں اس آیت کو راہنما بناتے ہوئے کوشش تو کرتے ہیں کہ نہ کوئی چھوٹی چیز چھوڑی جائے نہ بڑی چھوڑی جائے لیکن ہر دفعہ یاد آتا ہے کہ کچھ چھوڑی گئی تھی اور اس طرح یہ سلسلہ انتظام کی تکمیل کا ان لوگوں کے لئے جو اس آیت کو راہنما بنائیں ہمیشہ آگے بڑھتا چلا جاتا ہے۔ کوئی دن ایسا نہیں ان پر چڑھتا جو پہلے سے بہتر نہ ہو کیونکہ یہ آیت بہت عظیم راہنما آیت ہے اس کا دنیا کے ہر نظام سے تعلق ہے۔

ایم ٹی اے

ہمارے ٹیلی ویژن کا نظام اس لحاظ سے انتہائی ناقص ہے کہ جو بھی خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں ان کو ٹھیک کیا اور بھول گئے۔ یہ نہیں پتہ لگتا کہ خرابی کیوں پیدا ہوئی تھی اور جب اس کی تحقیق ہو جاتی ہے تو اس کو کسی سرخ کتاب میں درج نہیں کیا جاتا۔ اگر یہ ہوتا تو ناممکن تھا کہ ایک قسم کی خرابی دوبارہ پھر پیدا ہوتی۔ چنانچہ ایم ٹی اے کے منتظمین کے لئے سب سے پہلے تاکید ہے کہ وہ اپنی ایک سرخ کتاب بنائیں۔ ہر ہفتے اجلاس ہوا کرے اور اس اجلاس میں اس ہفتے میں اگر کوئی خرابی پیدا ہوئی تو اس کو سرخ کتاب میں درج کیا جائے۔ اس کا ازالہ کرنے کے لئے جو انتظام کیا گیا تھا اس کو درج کیا جائے۔ لیکن یہ تو آئندہ کے لئے ہے پیچھے ان کا بہت سا کام پڑا ہوا ہے جسے انہوں نے مکمل کرنا ہے۔ اس کے لئے ہو سکتا ہے کہ ایک مہینہ' دو مہینے کے اجلاسات بھی مشکل سے کافی ہوں گے۔

جب سے ایم ٹی اے کا آغاز ہوا ہے اپنی یادداشت کے نتیجے میں اور کچھ اور اندراجات کے نتیجے میں کمپنیوں سے جو رابطے ہوئے ان کو دیکھ کر تفصیلی جائزہ لینا ہے کہ جب سے ایم ٹی اے کا وجود آیا ہے کیا کیا خرابیاں ہوتی رہی ہیں اور اکثر خرابیاں ایسی ہیں جو دوبارہ بھی ہوئی ہیں اس لئے کہ ان کو اذہان میں پورا Register نہیں کیا گیا اور کیا جا بھی نہیں سکتا۔ ذہن بھول جاتے ہیں باتوں کو' کتاب میں ان کا اندراج ہونا ضروری تھا۔ ہر آنے والی انتظامیہ کے لئے ضروری تھا کہ ان کا مطالعہ کر کے اس سلسلے میں جو بھی اصلاحی تدابیر اختیار کی گئی تھیں ان کو مدنظر رکھے اور یہ دیکھے کہ وہ جو اصلاحی اقدامات تھے ان کے ہوتے ہوئے دوبارہ کیوں واقعہ ہوا۔ اس پر نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔ تو امید رکھتا ہوں کہ ایک سرخ کتاب ایم ٹی اے اپنے لئے تیار کرے گی۔

احمدی جلسوں کے لئے

دوسری سرخ کتاب دنیا میں جہاں جہاں احمدی جلسے ہوتے ہیں ہر ایک کے لئے رکھنی ضروری ہے۔ اور مرکز کی طرف سے اس بات کی نگرانی کی جائے گی کہ کتاب رکھی جا رہی ہے۔ اور اس میں گزشتہ یادداشتوں کے مطابق اندراجات ہو رہے ہیں۔ اس ضمن میں افریقہ میں بڑھتی ہوئی (دعوت الی اللہ) اور اس کی ذمہ داریاں اور تعلیمی جو مدارس قائم کئے گئے ہیں اور چندے کا نظام قائم کیا جا رہا ہے ان تمام امور سے متعلق اندراجات ہو کر وہ نئے احمدی جن کی ہم تربیت کر رہے ہیں ان کے سپرد یہ کتاب ہونی چاہئے اور ان کو سمجھایا جائے کہ اس کتاب کی حفاظت کرنا تمہارا ذمہ ہے۔ اور اسے رواج دینا اردگرد کے علاقے میں' یہ بھی تمہاری ذمہ داری ہے اس کے نتیجے میں بہت ہی احساس ذمہ داری پیدا ہوگا اور نئی جماعتوں کی تربیت کے سلسلے میں اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحمت کے ساتھ ہماری بہت سی مشکلات دور ہو جائیں گی۔

ذیلی مجالس

میں تمام ذیلی مجالس کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ بھی جائزہ لیں کہ ان کی کیا خرابیاں تھیں۔ جب یہ سلسلہ شروع ہوا تو بعض حیرت انگیز باتیں سامنے آئیں جن کی طرف پہلے کوئی دھیان جا ہی نہیں سکتا تھا۔ ہمارے جلسے میں اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ جو عمومی نصائح کی جاتی ہیں ان کے نتیجے میں جو احساس حفاظت ہے یعنی حفاظت کرنے کا احساس وہ عموماً جماعت میں بیدار ہوا ہے لیکن اس کے باوجود انتظامی خلا اتنے تھے کہ ان خلاؤں کے رستے کوئی چور اچکا' کوئی فتنہ پرداز آسانی سے داخل ہو سکتا تھا اور ہم نے اپنی طرف سے سارے رستے بند کر لئے تھے۔ اور کچھ رستے کھلے تھے ان رستوں سے اگر کوئی داخل نہیں ہوا تو یہ اللہ کی حفاظت تھی اس میں ہمارے انتظام کا کوئی بھی کمال نہیں۔ ورنہ ہر چور اچکا' ظالم' فسادی ان رستوں سے داخل ہو سکتا تھا۔

جماعت جرمنی

جماعت جرمنی کو وہاں بھی یاد رکھنا چاہئے کہ ان کو بھی اپنی ایک سرخ کتاب بنانی ہے اس کتاب میں تمام قسم کی خرابیاں' کھانے پینے کی ہر قسم کی خرابیوں کا ذکر ہو اور اس میں جو بہتری کے اقدامات کئے گئے ہیں وہ درج ہوں۔

معزز مہمان

بیرونی معززین کے لئے کھانے کا انتظام کبھی پہلے افسر جلسہ کے سپرد نہیں ہوا کرتا تھا کیونکہ وہ عمومی ذمہ داری کو ادا کرنے کے دوران اس کی طرف الگ توجہ دے ہی نہیں سکتے۔ ہمارا طریق یہ تھا جو باقاعدہ یہاں نافذ ہو چکا تھا لیکن سرخ کتاب کے نہ ہونے کی وجہ سے نظرانداز ہو گیا۔ وہ طریق یہ تھا کہ ایک خاص افسر برائے مہمان نوازی وی آئی پی (VIP) مقرر ہوا کرتا تھا جو ان کی رہائش کی جگہ میں ہر قسم کے کھانے تیار کرنے کا انتظام کرتا تھا۔

پہلے ان لوگوں کو ان کے ملکوں میں چٹھیاں لکھی جاتی تھیں کہ آپ ہمارے معزز مہمان ہیں۔ ہمیں رسول اللہ ﷺ کی یہ نصیحت ہے کہ ہر مہمان سے اس کی ضرورتوں کے مطابق سلوک کرو اور حضرت مسیح موعود (۔) کا یہی طریق تھا۔ پس ہم آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ اگر کوئی کھانے آپ کے لئے ناپسندیدہ ہیں مثلاً مرچوں کا استعمال ہے یا اور بہت سی باتیں ہیں یا کچھ ایسے کھانے ہیں جو آپ کے ہاں مرغوب ہیں اور شوق سے کھائے جاتے ہیں تو ان کے متعلق ہمیں پہلے اطلاع کر دیں۔ اس کے نتیجے میں یہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے چونکہ مختلف قوموں کے لوگ احمدیوں میں مل جاتے ہیں اس لئے ان کا انتظام یہ شعبہ کر لیتا تھا اور اگر کسی جگہ نہ ملیں تو ان سے درخواست کی جاتی تھی کہ اگر ممکن ہو آپ کے ساتھ کوئی خاتون تشریف لا رہی ہوں اور ان کے لئے ممکن ہو کہ اپنا کھانا خود تیار کر لیں تو ان کو ہر قسم کی سہولت مہیا ہو جائے گی۔ اگر وہ نہ کر سکیں تو ہدایات ہمیں بھجوا دیں ہمارے آدمی ہر ممکن کوشش کریں گے کہ آپ کی ہدایات کے مطابق آپ کے لئے کھانا تیار کریں۔

اب جب یہ انتظام جاری تھا' جب تک رہا اتنا اچھا تاثر لے کے مہمان لوٹتے تھے کہ کبھی نہیں بھول سکتے تھے۔ دنیا کے پردے میں امیر سے امیر ممالک کو بھی یہ توفیق نہیں مل سکتی کہ اس طرح باریکی میں ان کی ضروریات اور ان کی ترجیحات کا خیال رکھا جائے۔ تو یہ بھولے بھی اس لئے کہ سرخ کتاب نہیں رکھی گئی۔ اور سرخ کتاب اب یاد آئی ہے تو اس میں یہ ساری چیزیں درج کروا دی گئی ہیں تاکہ آئندہ مہمان نوازی کا انتظام بدلنے کے نتیجے میں خرابیاں کبھی دوبارہ اس انتظام میں راہ نہ پا سکیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مہمان نواز کے لئے

ہر نیا مہمان نواز جو اس شعبے کا انچارج ہو گا اسکو پہلے یہ کتاب پڑھنی ہو گی اور پڑھنے کے بعد دستخط کرنے ہوں گے کہ میں یہ ساری باتیں پڑھ چکا ہوں اور آئندہ اگر کوئی باتیں ایسی ہوئیں تو میرا فرض ہے کہ اس کتاب میں درج کروں اور جو پڑھ چکا ہوں اس کے لئے میں جوابدہ ہوں۔

اور پھر اپنے شعبہ میں اپنے ماتحتوں کو بھی وہ سب پڑھانی ہیں بعض دفعہ ایک منتظم یہ خیال کر لیتا ہے کہ باتیں میرے علم میں آگئی ہیں اس لئے کافی ہیں' میں موقع پر موجود ہوں' میں فیصلہ کروں گا۔ ان کی عدم موجودگی کی صورت میں بعض اوقات ان کے نائبین غلط فیصلے کر لیتے ہیں۔ جب یہ نظام جاری ہوا تھا اس وقت بھی مجھے اچھی طرح یاد ہے ایسے واقعات ہوئے اور میں نے توجہ دلائی تھی کہ ہر منتظم کا فرض ہے کہ اپنے ماتحتوں کو سب کو بتائے۔ گویا یہ سرخ کتاب ہر ایک کے لئے پڑھنی ضروری ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کی سرخ کتاب ہے اس پر بھی سارے فرشتے آگاہ ہیں اور ان کو پتہ ہے کہ ہماری کیا ذمہ داریاں ہیں جو ہم نے ادا کرنی ہیں جن کے بارے میں ہم سے پوچھا جائے گا۔ پس جماعت احمدیہ کے نظام کو مکمل کرنے کے لئے اور آئندہ حسین سے حسین تر بنانے کے لئے اس سرخ کتاب کو رواج دینا اور اس تفصیل سے رواج دینا جس تفصیل سے میں نے بیان کیا ہے انتہائی ضروری ہے۔

گھر کی کتاب

اپنے اپنے گھروں میں اگر ایک چھوٹی سی کتاب رکھ لیں اس میں عموماً آئے دن خرابیاں ہوتی رہتی ہیں۔ مثلاً بچوں کو چوٹ لگ جاتی ہے اور بعض دفعہ چھوٹی سی غلطی سے بہت سخت چوٹ لگ جاتی ہے تو ان کا فرض ہے یعنی میں سمجھتا ہوں کہ ان پر جماعتی طور پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ جس طرح جماعت کی خرابیوں پر ہم نظر رکھتے ہیں کہ دوبارہ نہ آئیں وہ بھی ان خرابیوں پر نظر رکھیں تاکہ بے وجہ دوبارہ تکلیف میں مبتلا نہ ہوں۔ بعض لوگوں کے اکلوتے بچے ان کی ایسی غلطی کے نتیجے میں مر گئے جس کو رفع کیا جا سکتا تھا ازالہ تو بعد میں ہونا تھا اگر وہ محنت کرتے تو کوئی ضرورت نہیں تھی کہ وہ واقعہ ہو جاتا۔ اب اکلوتا بیٹا اگر مر جائے اور اپنی غلطی سے ہو تو ساری عمر انسان دکھ محسوس کرتا ہے یہ زندگی بھر کا روگ ہے جو اس کو لگ جاتا ہے' کبھی پیچھا ہی نہیں چھوڑتا۔

اور گھر کی سرخ کتاب میں اگر یہ درج ہو کہ یہاں جتنے بھی ہمارے بچوں کے حادثات ہوئے ہیں اس وجہ سے ہوئے ہیں بعض دفعہ سیڑھیوں کی کوئی خرابی ہوتی ہے اور حادثہ ہو گیا اور اس کو بھول گئے۔ جب تک سیڑھیوں کی اس خرابی کا ازالہ نہ کیا جائے اس وقت تک آئندہ حادثات کی روک تھام ہو ہی نہیں سکتی۔ چنانچہ اس ضمن میں میں نے اپنے ہالینڈ کے گھر میں بھی توجہ دی اور مجھے معلوم ہو گیا کہ اس خرابی کی وجہ سے بچہ گر کر نقصان اٹھا سکتا ہے۔ اللہ کے فضل سے کوئی بچہ گرا نہیں مگر مجھے دکھائی دے رہا تھا کہ یہ وہ جگہ ہے جہاں سے لازماً بچہ گر سکتا ہے اور بعض دفعہ اتنی خطرناک اس کو چوٹ آ سکتی ہے کہ وہ ساری عمر کے لئے معذور ہو جائے چنانچہ سیڑھیوں کی درستی کرائی گئی۔ وہ کارپٹ جو اس پہ بچھایا گیا تھا وہ ڈھیلا ڈھیلا اس کو ٹھیک کروایا گیا اور یہی صورت حال بیلجیئم میں بھی دوہرائی گئی۔ وہاں بھی جن سیڑھیوں سے میں اوپر جاتا اور نیچے آتا تھا میں تو احتیاط کر لیتا تھا مگر بچوں کے متعلق یہ خطرہ تھا کہ وہ قالین کے پھسلنے سے ٹھوکر کھا کر گر جائیں گے اور اس صورت میں وہ سیڑھیاں اس طرح کی تھیں کہ بہت گہرا نقصان پہنچ سکتا تھا۔ تو اللہ تعالیٰ نے توفیق دی کہ ان چیزوں کی پیش بندی ہو گئی مگر بنیادی بات یہی ہے کہ قرآن کریم کی تعلیم کے نتیجے میں یہ توفیق مل گئی۔

گاڑی چلانے والے

ہماری سرخ کتاب میں جو یہاں مکمل ہو اس میں یہ بات درج ہو کہ ہر گاڑی جو بیرون ملک سفر کرنے والی ہو اس کے اوپر ایک چھپی ہوئی چٹ آویزاں ہو جائے۔ اس میں لکھا جائے کہ آپ پر لازم ہے کہ اگر نیند آئی ہو تو ٹھہر جائیں' تھکے ہوئے ہیں تو کہیں ٹھہر جائیں اور آرام کر لیں۔ اگر کام پر دیر سے پہنچتے ہیں تو یہ ایک معمولی دنیاوی نقصان ہے جو آپ کو پہنچ سکتا ہے۔ جا کر معافی مانگ لیں تو اکثر آپ کو معاف بھی کر دیں گے لیکن اس کی کوئی معافی نہیں جو یہ جرم آپ کریں گے کیونکہ ساری جماعت کو تکلیف ہو گی۔ آپ کی غلطی سے آپ کا نقصان نہیں بلکہ ساری دنیا کی جماعتوں کو تکلیف ہوتی ہے' ہم تو ایک جان ہو چکے ہیں اخوہ بن گئے ہیں یہ خیال کہ جرمنی میں حادثہ ہو رہا ہے اور باقی جگہ اس کی تکلیف نہ ہو' بالکل غلط خیال ہے۔ جو تکلیف میں محسوس کرتا ہوں اس کو ایک طرف رکھیں' سب دنیا کے احمدی وہ تکلیف محسوس کرتے ہیں۔ پس کیوں ہم بار بار قرآنی تعلیمات کے بعض حصوں کو نظرانداز کر کے تکلیفات میں مبتلا ہوں۔ تو اس سرخ کتاب میں جو ہماری یہاں تیار ہو رہی ہے اس میں یہ بات درج کی جائے کہ آئندہ کوئی ایسی کار جو اندرون ملک جا رہی ہو باہر کے لئے' یا بیرون ملک جا رہی ہو ایسی نہیں ہو گی جس کے اوپر یہ تنبیہ درج نہ ہو۔ اس کے شیشوں کے ساتھ لگا دی جائے گی۔ اس میں ان پر لازم کیا جائے گا کہ بے شک آپ کو دنیاوی نقصان ہو اگر تھکے ہوئے ہیں تو آپ نے ہرگز سفر نہیں کرنا اور اگر کہیں آرام کے لئے' سونے کے لئے جگہ میسر آ جائے جو عموماً پٹرول پمپوں پہ مل جاتی ہے وہاں تسلی سے سوئیں' آرام سے جب آنکھ کھلے اس وقت پھر دوبارہ سفر کا آغاز کریں۔

مربیان کے لئے

میں آنے والے تمام (مربیان) کو جو سربراہ ہیں یہ ہدایت کرتا ہوں کہ وہ اپنے ملک میں ہونے والے واقعات پر بھی ایک کتاب بنائیں۔ ان واقعات میں جو دنیاوی مسائل ہیں جن کے نتیجے میں حادثات پیش آئے ان کو بھی پیش نظر رکھیں۔ مثلاً سیرالیون کے متعلق مجھے خیال آیا کہ اس کی سرخ کتاب میں یہ باتیں بھی درج ہونی چاہئیں کہ جہاں جہاں فسادات ہوئے ہیں وہاں کن احمدیوں کو نقصان پہنچا ہے۔ کیا پیش بندی ان کو کرنی چاہئے تھی جو نہیں کی اور اس کے نتیجے میں جو ان کو نقصان ہوا وہ ہمارا سب کا نقصان ہوا۔ بہت سے ایسے احمدی تھے اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ جو بچائے جا سکتے تھے اور ان کا بچنا جماعت کے لئے بڑی تقویت کا موجب ہوتا۔

بعض ایسے ایسے مخلصین وہاں (قربان) ہو گئے اور جماعت کے ہاتھ سے جاتے رہے کہ جو اپنی مثال آپ تھے۔ انہوں نے بہادری کی ایک غلط تعریف کر لی۔ وہ سمجھتے تھے کہ ہمارا جماعت سے وفا کا تقاضا ہے اور ہماری بہادری کا تقاضا ہے کہ جو کچھ ماحول میں ہوتا چلا جائے ہم نے اس مرکز کو نہیں چھوڑنا جس پر ہمیں متعین کیا گیا ہے اور اپنی طرف سے وہ مثلاً ہسپتال ہیں (بیوت الذکر) ہیں' اس قسم کی دوسری عمارات ہیں ان کی حفاظت کر رہے ہیں۔ جو حصہ حکمت کی کمزوری کا تھا وہ یہ تھا کہ وفا تو کی مگر اس وفا نے فائدہ کوئی نہ دیا' الٹا نقصان پہنچایا کیونکہ وہ اکیلی جان حملے کے وقت ان چیزوں کی حفاظت کر کیسے سکتی تھی۔ جب بھی ایسی جگہوں میں حملے ہوئے ہیں آگ لگانے والوں اور لوٹ مار کرنے والوں نے کسی آدمی کی موجودگی کا ادنیٰ بھی لحاظ نہیں کیا۔ ہاں اس آدمی کو جہاں تک ممکن تھا یا (قربان) کر دیا گیا یا زندہ آگ لگانے کی کوشش کی گئی۔

بہت بڑی بڑی تکلیفیں سیرالیون کے احمدیوں نے دیکھی ہیں جو ایسے حادثات سے تعلق رکھتی ہیں جو ملکی تغیرات کے نتیجے میں پیدا ہوئے اور اس کی کوئی سرخ کتاب نہیں رکھی گئی۔ اس لئے میں سیرالیون کے (مربی) کو خاص طور پر جو امیر ہے اس کو دوسرے امور میں کتاب رکھنے کے علاوہ اس طرف بھی توجہ دلاتا ہوں۔ تمام جائزہ مکمل کریں۔ ایک بھی حادثہ ایسا نہ ہو جسے نظرانداز کیا جائے۔ وہ کیوں ہوا تھا' کیا حکمت کی باتیں نظرانداز کی گئیں' بچنے کا وقت کون سا تھا' اس وقت اس کو استعمال کیوں نہ کیا گیا۔

اب گنی بساؤ میں حالات خراب ہوئے۔ گنی کوناکری جو اس سے ملتا ہے وہاں نسبتاً حالات بہتر تھے۔ ہمارے (مربیان) نے ہمیں یہ لکھنا شروع کیا کہ ہم جس علاقے سے نکل گئے ہیں وہاں فساد کو پیچھے چھوڑ گئے ہیں اور اس علاقے میں امن ہے۔ پھر اور آگے بڑھے کہ اب بھی فساد پیچھے رہ گیا پھر گنی کوناکری کے بارڈر پر پہنچے اور کہا اب ہم یہاں ٹھہر سکتے ہیں۔ جب یہ باتیں وکیل التبشیر نے میرے سامنے رکھیں میں نے کہا انتہائی خطرناک غلطی کر رہے ہیں۔ جب فساد پھیلتے ہیں تو ضروری نہیں کہ جس طرف سے آ رہے ہیں آپ کو دکھائی بھی دے رہے ہوں۔ وہ گھیرا ڈال لیا کرتے ہیں اور اس گھیرے کو توڑنا پھر آپ کے بس میں نہیں رہے گا۔ اس پر انہوں نے کہا کہ اچھا ہم گنی کوناکری میں جا کر جو الگ ملک کا بارڈر ہے وہاں انتظار کرتے ہیں۔ میں نے کہا ہرگز یہ نہیں ہونا کیونکہ اگر گنی کوناکری جا کے انتظار کرو گے تو وہ بھی محفوظ نہیں ہے کیونکہ جو شرارت کی خبریں مجھے مل رہی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں بھی حملہ ہو گا اس لئے سینیگال چلے گئے تو پیچھے شرارت نے سر اٹھا لیا تب ان کو سمجھ آئی کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کا ایک نگران ہے اس کو اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرماتا ہے کہ وہ باریک باتوں پر بھی نظر رکھے اور باریک باتوں پر نظر رکھنے کے نتیجے میں کبیرہ سے نجات مل جاتی ہے' بہت بڑے بڑے خطرات سے اللہ تعالیٰ ہمیں بچا لیتا ہے۔

تو یہ پہلو بھی جیسا کہ سیرالیون کے حوالے سے میں نے شروع کیا تھا ہر احمدی ملک کو پیش نظر رکھنا ہے۔ ہر جگہ مختلف خرابیاں ہوتی رہتی ہیں ان کی پیش بندی کے لئے تمام اقدامات کرنے ضروری ہیں اور انقلابات کے نتیجے میں جو امکانات پیدا ہوتے ہیں اور جو خطرات پیدا ہوتے ہیں ان کی پہلے سے تسلی کے ساتھ ٹھنڈے دل اور دماغ کے ساتھ ان پر غور کر کے ان کا تجزیہ کرنا ضروری ہے۔

نائیجیریا کے لئے

بہت سے امور ہیں جن میں تفصیلی ہدایات کا طے ہونا ہی ضروری نہیں بلکہ وقت پر ان لوگوں تک پہنچا دینا ضروری ہے تاکہ جب بھی خدانخواستہ ایسے حالات برپا ہوں تو فوری طور پر ان پر عمل درآمد کریں۔ جو نائیجیریا کے بدلے ہوئے حالات ہیں ان میں کچھ خرابیاں ابھی ہیں جن کی طرف جماعت کو پوری توجہ کرنی چاہئے۔ ابیولا صاحب جن کے انتخاب کے نتیجے میں سارا جھگڑا چلا تھا' ابیولا صاحب سے میرے اور جماعت کے بہت گہرے ذاتی تعلقات تھے۔ وہ جب یہاں تشریف لایا کرتے تھے تو کبھی ایسا نہیں ہوا کہ وہ ہمارے پاس نہ پہنچے ہوں۔ اور کبھی ایسا نہیں ہوا کہ انہوں نے اپنے معاملات میں جو پیچیدہ تھے مجھ سے مشورہ نہ کیا ہو۔ اس کے بعد دنیا میں جہاں جاتے تھے وہاں سے ٹیلی فون پر رابطہ کرتے تھے کیونکہ ارب پتی آدمی تھے' ٹیلی فون کا بل تو ان کے لئے ایک کاغذ کے ٹکڑے سے زیادہ کوئی حیثیت نہیں رکھتا جس کو آگ میں پھینک دیا جائے۔ یعنی ان کے ذہن میں وہ تصور ہی نہیں جو عام لوگوں کے ذہن میں ٹیلی فون کالوں کا تصور ہے۔ تو اس لحاظ سے وہ دنیا کے ہر مقام سے' جہاں بھی جاتے تھے لازمہ بنا رکھا تھا کہ مجھ سے ٹیلی فون پر بات کریں گے اور پوچھا کرتے تھے کہ یہاں میں اس غرض سے آیا ہوا

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

طاہر احمد نسیم صاحب

آبدوز۔ ایک خطرناک جنگی جہاز

کسی بڑے سے بڑے مسافر بحری جہاز کے مقابل پر آبدوز ایسے ہی ہے جیسے کسی مسافر ہوائی جہاز کے بالمقابل جیٹ فائٹر طیارہ یا کسی گائے کے مقابل پر کوئی خونخوار شیر۔ آبدوز چونکہ پانی کے اندر ڈوب کر چھپ جاتی ہے اس لئے سطح سمندر کے اوپر سے اس کی کارروائیوں کا پتہ نہیں چل سکتا۔ بس یوں سمجھیں جیسے کوئی شخص جناتی کہانیوں والی سلیمانی ٹوپی پہن کر لوگوں کی نظروں سے اوجھل ہو جائے اور جس طرف چاہے جا کر تباہی پھیلاتا پھرے اور لوگوں کو نظر نہ آنے کی وجہ سے وہ اس کے سامنے لاچار اور بے بس ہوں۔ اسی وجہ سے تمام بڑی طاقتیں آبدوز کو بہت اہمیت دیتی ہیں اور اس کی کارکردگی بہتر سے بہتر بنانے پر بے تحاشا خرچہ برداشت کرتی ہیں۔

آبدوز کی تاریخ

ویسے تو 1620 عیسوی میں ہالینڈ کے ایک سائنسدان نے پہلی دفعہ ایسی کشتی تیار کی تھی جو پانی کے نیچے جا سکتی تھی اور اس کے مختلف ڈیزائن تیار کئے گئے مگر اس کا کوئی خاص فائدہ سامنے نہ آیا اور لوگوں نے اس میں دلچسپی نہ لی۔ پھر امریکہ کی جنگ انقلاب (1775 تا 1883) برطانیہ کے ایک طالب علم نے ایک آبدوز تیار کی جسے اس نے کچھوے کا نام دیا جس میں صرف ایک ہی آدمی کام کرتا تھا۔ اس آبدوز نے نیویارک کی بندرگاہ پر کھڑے ایک جنگی جہاز کو ڈبونے کی کوشش کی لیکن ناکام رہی۔ 1800ء میں امریکہ کے ایک باشندے نے نسبتاً بہتر قسم کی آبدوز تیار کی اور اس کی مدد سے کئی جہازوں کو ڈبونے کی نمائش بھی کی لیکن کوئی بھی ملک اس کو خریدنے پر آمادہ نہ ہوا۔ یہ تمام آبدوزیں خود اپنے ہاتھوں سے چلانی پڑتی تھیں۔ 1898ء میں امریکہ کے ایک شخص نے پہلی بار 53 فٹ لمبی ایک آبدوز تیار کی جس میں گیس اور بیٹری سے چلنے والا انجن لگا ہوا تھا اور امریکہ نے اپنی پہلی آبدوز کے طور پر اس کو خرید لیا۔ کیونکہ اس کے موجد کا نام جان ہالینڈ تھا اس لئے اس آبدوز کا نام یو ایس ایس ہالینڈ رکھا گیا۔ پھر ایک امریکی موجد نے 1902ء میں پیری سکوپ Periscope ایجاد کی جس کی بدولت سمندر کے نیچے رہ کر سطح آب پر ہر ایک چیز کا بخوبی مشاہدہ کیا جا سکتا تھا۔ پھر اس پیری سکوپ میں محدب عدسوں کے استعمال سے دوربین کی خوبی بھی پیدا ہو گئی جس کی وجہ سے آبدوز ایک انتہائی کارآمد تباہ کن جہاز کا روپ دھار گئی۔ ایسی آبدوزیں بھی تیار کی گئیں جن کے نیچے پہیے لگے ہوتے تھے اور وہ کم گہرے سمندر کی تہ پر گاڑی کی طرح چلتی تھیں۔ آبدوز میں ایک بہت بڑی خرابی یہ تھی کہ اس کا انجن گیس سے چلنے کی وجہ سے اس میں سے زہریلی گیسیں پیدا ہوتی تھیں جو عملہ کے لئے بہت نقصان دہ تھیں۔ چنانچہ 1908ء میں برطانیہ میں پہلی بار ڈیزل سے چلنے والی آبدوز تیار کی گئی اور پھر 1950ء تک تمام آبدوزیں ڈیزل سے ہی چلنے والی ہو گئیں۔ جو بنانے میں نسبتاً کم مہنگی۔ طاقت میں زیادہ اور عملہ کے لئے گیس سے چلنے والی آبدوز کی نسبت زیادہ محفوظ تھیں۔

جنگ عظیم اول و دوم

جنگ عظیم اول کے دوران پہلی بار جرمن قوم نے آبدوز کی ہولناکیوں سے دنیا کو متعارف کرایا۔ 1914ء میں ایک جرمن آبدوز نے جس کا نام U-9 تھا ایک گھنٹہ کے اندر تین برطانوی بحری جہاز سمندر میں غرق کر دیئے اور پھر تو جرمن آبدوزوں نے پورے برطانوی سمندر کا گھیراؤ کر لیا اور ان کے مسافر بردار اور تجارتی بحری جہاز اس کثرت سے ڈبوئے کہ جرمن آبدوزیں تمام اتحادیوں کے لئے خوف کی علامت بن کر رہ گئیں۔ مئی 1915ء میں برطانیہ کا ایک بڑا بحری مسافر بردار جہاز غرق کیا گیا جس میں 1200 مسافر سوار تھے جن میں سے 128 امریکی تھے اور پھر ان آبدوزوں نے یکے بعد دیگرے امریکی جہاز بھی سمندر میں غرق کئے کہ بالآخر اپریل 1917ء میں امریکہ نے بھی جنگ عظیم میں شریک ہونے کا اعلان کر دیا۔ یہ تمام آبدوزیں تارپیڈو استعمال کرتی تھیں جو کسی توپ کے گولے یا میزائل کی طرح دور سے جہاز پر فائر کیا جاتا تھا جبکہ تارپیڈو کی ایجاد سے قبل پہلی بار کسی آبدوز نے بحری جہاز پر حملہ کیا تھا تو اس کی نوعیت یہ تھی کہ آبدوز کے آگے ایک بہت لمبا کھمبا (Pole) سا نصب تھا جس کے سرے پر بارود لگا دیا گیا تھا۔ آبدوز نے یہ کھمبا جہاز سے ٹکرا دیا۔ بیچارے آبدوز بنانے والے کو بارود کی طاقت کا صحیح اندازہ نہ تھا۔ دھماکہ سے جہاز تو غرق ہو گیا لیکن ساتھ ہی آبدوز بھی سمندر کی تہ میں چلی گئی اور تباہ ہو گئی۔ جنگ عظیم دوم (44-1939) میں پھر جرمنوں نے انہی آبدوزوں سے قیامت برپا کر دی اور ہزاروں جہاز بڑی بے رحمی سے غرق کر دئے بغیر اس تفریق کے کہ وہ جنگی بحری جہاز ہیں یا مال بردار یا مسافر بردار۔ جرمنوں نے ایسی آبدوزیں تیار کی تھیں جن کو (یو بوٹس) U-Boats کا نام دیا گیا تھا۔ ایسی اکٹھی چالیس آبدوزیں مل کر ایک گروپ بناتی تھیں جسے Wolf Pack (بھیڑیوں کا غول) کہا جاتا تھا اور یہ مل کر بحری جہازوں کا شکار کرنے نکلتی تھیں۔ چنانچہ ان آبدوزوں کی تباہی سے بچنے کے لئے ریڈار اور سونر سسٹم
Radar system and Sonar System
ایجاد ہوئے جو دور سے ان کی آمد کے بارے میں ہوشیار کر دیتے تھے۔

ریڈار اور سونر سسٹم
(Radar, Sonar)

آبدوز میں لگی ہوئی پیری سکوپ سطح آب کے نیچے ہونے کے باوجود پانی کے اوپر مناظر دکھا دیتی ہے۔ اس میں 45 درجے پر لگے ہوئے آمنے سامنے کے آئینے سامنے کے عکس کا رخ تبدیل کر کے دوسری طرف دکھا دیتے ہیں۔ مثلاً آپ کسی دیوار کے پیچھے کھڑے ہو کر پیری سکوپ کا سرا تھوڑا سا دیوار سے اوپر نکال دیں تو اس دیوار کے پیچھے کا تمام منظر آپ کے سامنے آ جائے گا۔ اس طرح اگرچہ آبدوز کے اندر بیٹھ کر سطح آب کا منظر تو نظر آ جاتا تھا لیکن اس کے لئے پیری سکوپ کو بہر حال سطح سمندر سے اوپر نکالنا پڑتا تھا جس کی وجہ سے اس کی موجودگی ظاہر ہو جاتی تھی۔ اسی طرح آبدوز کے اندر تازہ ہوا عملہ کے لئے فراہم کرنا اور پینے کا پانی بھی دو اہم مسائل تھے جن کی وجہ سے آبدوز میں سے ایک نلکی سطح آب سے اوپر نکلی رہتی تھی اور پھر آبدوز کو وقفے وقفے سے کچھ دیر کے لئے بہر حال سطح آب پر آنا لازمی تھا ان خرابیوں کو دور کرنے کے لئے ریڈار اور سونر سسٹم استعمال ہونے لگے۔ ریڈار کافی فاصلہ سے کسی جہاز کی موجودگی ظاہر کر دیتا تھا۔ لیکن سونر اس سے بھی زیادہ کارآمد اس طرح ہے کہ اس سے پانی کے اوپر کوئی حصہ نکالے بغیر 30 میل دور تک کی چیزوں کی موجودگی۔ ان کے فاصلہ اور سمت کا بخوبی اندازہ ہو جاتا ہے۔ اور نہ صرف سطح آب کے اوپر کے جہاز بلکہ پانی کے اندر دشمن کی آبدوز یا بچھائی گئی سرنگوں کا بھی پتہ چل جاتا ہے۔ اس لئے اب تو ایسی آبدوزیں تیار کی جا چکی ہیں جو سمندر کی تین ہزار فٹ سے زیادہ گہرائی میں پہنچ کر جہاں اور کسی ذریعہ سے پہنچنا ممکن نہیں ہے (کیونکہ سمندر کی گہرائی میں محض 300 فٹ کی گہرائی کے بعد ناقابل برداشت پانی کا دباؤ شروع ہو جاتا ہے جو گہرائی کے ساتھ ساتھ بڑھتا جاتا ہے اور تین ہزار فٹ گہرائی سے نیچے مضبوط سے مضبوط جہاز اور آبدوز کو ایک سیکنڈ میں دبا کر چپٹا کر سکتا ہے) سمندری حیات اور ماحول کے بارے میں ریسرچ کرتی ہیں۔ آبدوز کے دو خول ہوتے ہیں۔ ایک تو اصل آبدوز کا ڈھانچہ جو نہایت موٹی اور سخت دھات کا بنا ہوتا ہے جسے حفاظتی خول کہا جاتا ہے یہ بہت زیادہ دباؤ برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ دوسرا خول اصل آبدوز کے اوپر چڑھایا جاتا ہے جس میں پانی بھر کر آبدوز پانی میں غوطہ لگاتی ہے۔

سونر کی اقسام

سونر دو قسم کا ہوتا ہے Active Sonar اور Passive Sonar پہلی قسم کا سونر مخصوص قسم کی آواز کی لہریں پانی میں چھوڑتا ہے وہ لہریں جب کسی چیز سے ٹکرا کر واپس آتی ہیں تو اس وقت کی نسبت سے جو سیکنڈوں میں ہوتا ہے اس چیز کے فاصلہ اور سمت کا اندازہ ہو جاتا ہے اور ساتھ ہی اس کے سائز اور نوعیت کا بھی پتہ چل جاتا ہے۔ اس عمل کو Echolocation کہا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ مچھلیوں کا شکار کرنے والے جہاز بھی اس سونر کی مدد سے پتہ چلا لیتے ہیں کہ مچھلیوں کا کوئی غول کس گہرائی میں۔ کس سمت میں کس فاصلہ پر موجود ہے اور یوں شکار میں بہت آسانی رہتی ہے۔ دوسری قسم Passive Sonar میں آبدوز خود کوئی آواز پیدا نہیں کرتی بلکہ سمندر میں فاصلہ پر موجود کسی جہاز یا آبدوز کے چلنے سے پیدا ہونے والی آواز کی لہریں وصول کر کے اس کا پتہ لگا لیتی ہے لیکن اس میں کمی یہ ہے کہ اس سے اس چیز کے فاصلہ کا تعین نہیں ہو سکتا۔ اور فائدہ یہ ہے کہ چونکہ آبدوز خود آواز پیدا نہیں کرتی اس لئے اس کی موجودگی کا دوسری کسی آبدوز کو پتہ نہیں چل سکتا۔ جو آواز نکالنے کی صورت میں چل سکتا ہے۔

ایٹمی آبدوزیں

اب تو زمانہ اس قدر ترقی کر گیا ہے اور ایٹمی توانائی کا استعمال جنگ اور امن۔ ہر حالت میں بنی نوع انسان کی تباہی اور خوشحالی کے لئے اس قدر عام ہو گیا ہے اور وسیع اور محدود پیمانے پر اتنی زیادہ مختلف صورتوں میں یہ ہماری زندگی میں در آیا ہے کہ حیرت ہوتی ہے کہ اس قدر بڑے توانائی کے ذخیرے کو انسان نے کس طرح اپنے قابو میں کیا ہوا ہے۔ آبدوزوں میں ایسے ایٹمی پلانٹ نصب ہیں کہ وہیں تازہ ہوا بن رہی ہے جو استعمال شدہ گیسوں کو آکسیجن میں تبدیل کر کے حاصل ہوتی ہے وہیں سمندر کے کھاری پانی کو فلٹر کر کے صاف اور میٹھے پانی میں تبدیل کیا جا رہا ہے۔ پہلے کی آبدوز کی طرح ہوا حاصل کرنے کے لئے لگی ہوئی پائپ یا ارد گرد کے مناظر دیکھنے کے لئے پیری سکوپ کو سطح آب سے اوپر لانے کی قطعاً کوئی ضرورت نہیں ہے۔ سمندر کی تہ کے اندر 500 فٹ سے لمبی آبدوز جس میں سو سے اوپر عملہ کی ایک دنیا آباد ہے اور ان کی زندگی کو رنگین بنانے اور تنہائی دور کرنے کے لئے نت نئے پروگرام موجود ہیں اور زندگی کی مختلف آسائشیں انہیں حاصل ہیں۔ لگاتار کئی کئی مہینوں تک زیر آب رہتی ہے اور اس میں ایسے طاقتور گائیڈڈ (Torpedo) تارپیڈو اور میزائل اور انٹی بلیسٹک میزائل
Anti- ballistic -missile
لگے ہوتے ہیں کہ پانچ ہزار کیلو میٹر دور تک کسی جہاز کسی دشمن کے فوجی اڈے یا کسی بھی شہر کو نشانہ بنا سکتے ہیں اور ایٹمی صلاحیتوں والے ایسے ایسے ہتھیار نصب ہیں کہ ایک جگہ پر اگر اس بم کو پھینکا جائے۔ تو وہ مزید دس بارہ حصوں میں

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رقاص احمد خان صاحب

مشہور شخصیات

ابن انشاء

ابن انشاء کا شمار اردو کے ان مایۂ ناز قلمکاروں میں ہوتا ہے۔ جنہوں نے نظم و نثر دونوں میدانوں میں اپنے فن کے جھنڈے گاڑے۔ ایک جانب وہ اردو کے ایک بہت اچھے شاعر تھے دوسری جانب وہ مزاح نگاری میں بھی اپنا ثانی نہ رکھتے تھے اور کالم نگاری اور سفرنامہ نگاری میں ایک نئے اسلوب کے بانی تھے۔

ابن انشاء کا اصل نام شیر محمد خان تھا' وہ 1927ء میں موضع تھلہ ضلع جالندھر میں پیدا ہوئے۔ جامعہ پنجاب سے بی اے اور جامعہ کراچی سے اردو میں ایم۔اے کیا۔

انہوں نے 1960ء میں روزنامہ امروز کراچی میں درویش دمشقی کے نام سے کالم لکھنا شروع کیا۔ 1965ء میں روزنامہ انجام کراچی اور 1966ء میں روزنامہ جنگ سے وابستگی اختیار کی جو ان کی وفات تک جاری رہی۔ وہ ایک طویل عرصہ تک نیشنل بک کونسل کے ڈائریکٹر رہے۔ زندگی کے آخری ایام میں حکومت پاکستان نے انہیں انگلستان میں تعینات کر دیا تھا تاکہ وہ اپنا علاج کرواسکیں لیکن سرطان کے بے رحم ہاتھوں نے اردو ادب کے اس مایۂ ناز ادیب کو ان کے لاکھوں مداحوں سے جدا کر کے ہی دم لیا۔

ابن انشاء کا پہلا مجموعۂ کلام چاند نگر تھا۔ اس کے علاوہ ان کے شعری مجموعوں میں "اس بستی کے اک کوچے میں" اور "دل وحشی" شامل ہیں۔ انہوں نے اردو ادب کو کئی خوبصورت سفر نامے بھی عطا کئے جن میں "آوارہ گرد کی ڈائری" "دنیا گول ہے' ابن بطوطہ کے تعاقب میں ' چلتے ہو تو چین کو چلیے" اور "نگری نگری پھرا مسافر" شامل ہیں۔ اس کے علاوہ ان کی دیگر کتابوں میں "اردو کی آخری کتاب" "خمار گندم" اور "قصہ ایک کنوارے کا" قابل ذکر ہیں۔

جناب ابن انشاء کا انتقال 12۔جنوری 1978ء کو لندن کے ایک ہسپتال میں ہوا اور انہیں کراچی میں دفن کیا گیا۔

پال سی زینے

پال سی زینے انیسویں صدی کا فرانس کا مشہور اظہاریت پسند مصور تھا وہ 19۔جنوری 1839ء کو فرانس کے ایک چھوٹے سے قصبے میں پیدا ہوا۔

بچپن ہی میں اس کی دوستی ایمل زولا' جو بعد میں فرانس کا بہت مشہور مصنف ہوا' سے ہو گئی۔ جس نے سی زینے کی زندگی اور مصوری پر گہرے اثرات مرتب کئے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ وہ دونوں اسکول کے دنوں میں ڈرائنگ بطور مضمون پڑھا کرتے تھے اور زولا' سی زینے کی نسبت زیادہ اچھا مصور تھا مگر دونوں ہی مصوری سے زیادہ لکھنے لکھانے کی طرف میلان رکھتے تھے۔

1858ء میں زولا پیرس منتقل ہو گیا مگر سی زینے سے تعلق خط و کتابت کے ذریعہ برقرار رہا۔ کچھ عرصے بعد 1861ء میں سی زینے بھی پیرس آگیا تو اس نے مصوری باقاعدہ سیکھنی شروع کی۔ ابتداء میں اسے خاصی ناکامیوں کا سامنا کرنا پڑا اور وہ واپس اپنے قصبہ Aix لوٹ گیا۔ 1862ء میں تئیس برس کی عمر میں دوبارہ پیرس آیا اور ناکامیوں کے باوجود ثابت قدمی سے مصوری کرتا رہا اور 1863ء میں اپنی تصویروں کی ایک نمائش کرنے میں کامیاب ہو گیا جس میں اس نے Romantic Movement کے زیر اثر بنائی ہوئی تصویریں نمائش کے لئے پیش کیں۔

1872ء اس کی زندگی کا ایک اہم سال تھا۔ اس سال اس کا بیٹا پال بھی پیدا ہوا اور اسی برس اس کی ملاقات ایک سینئر مصور Pissaro سے ہوئی۔ جس نے سی زینے کی مصوری پر گہرے اثرات مرتب کئے۔ اسے رنگوں اور تناسبات کا نیا شعور عطا کیا اور سی زینے نے اسی کے زیر اثر دیہاتی زندگی کی منظر کشی شروع کی۔ وہ اگرچہ Pissaro سے متاثر تھا مگر اس کا کام کرنے کا اسلوب جدا تھا۔ اس نے مشاہدہ کیا کہ قدرت کی ہر چیز تین جیومیٹریکل اشکال میں سے کسی ایک پر منحصر ہے۔ یعنی Sphere'cone اور Cylinder اس نے جیومیٹریکل اصولوں سے مصوری کو ایک نیا رخ دیا۔

1895ء میں اسے شہرت ملنا شروع ہوئی۔ اس سال اس کی پینٹنگز کی ایک نمائش ایک مشہور آرٹ ڈیلر Ambroise Vollard نے کی۔ دوسرے مصوروں نے بھی اس کی مصوری کی اہمیت کو سمجھنا شروع کیا تاہم عوام نے اسے قبول کرنے سے انکار کر دیا۔

سی زینے نے اپنی مصوری جاری رکھی۔ اسی زمانے میں اس نے اپنی مشہور تصویر Mont Sainte Victoire بنائی۔

22۔اکتوبر 1906ء کو اس کا انتقال ہو گیا۔

قُلی قطب شاہ

21 جنوری 1612ء اردو کے پہلے صاحب دیوان شاعر قلی قطب شاہ کی تاریخ وفات ہے۔

قلی قطب شاہ دکن کے قطب شاہی خاندان کے سب سے ممتاز بادشاہ تھے۔ وہ اپنے والد ابراہیم قطب شاہ کی وفات پر بعمر بارہ سال تخت نشین ہوئے۔ وہ جلال الدین اکبر اور شاہ عباس صفوی کے ہم عصر تھے۔

قلی قطب شاہ نے اپنی محبوبہ بھاگ متی کے نام پر ایک شہر بھاگ نگر آباد کیا مگر کچھ ہی عرصہ بعد اس کا نام حیدر آباد رکھ دیا۔ انہیں فن تعمیر سے خاصی دلچسپی تھی۔ انہوں نے حیدر آباد میں کئی مشہور عمارتیں تعمیر کیں۔ انہیں خوشنویسی کا بھی بڑا اچھا ذوق تھا۔ علماء اور شعراء کے بہت قدر دان تھے۔

قلی قطب شاہ دکھنی اور تلنگی شعر کہتے تھے۔ وہ قطب تخلص کرتے تھے۔ اور جملہ اصناف سخن میں طبع آزمائی کرتے تھے' انہوں نے پچاس ہزار سے زیادہ اشعار کہے' جسے ان کے بھتیجے اور جانشین سلطان محمد قطب شاہ نے ان کی وفات کے بعد مرتب کیا' 1941ء میں یہی کلیات ڈاکٹر محی الدین زور نے جدید ترتیب کے ساتھ شائع کیا۔

قلی قطب شاہ اردو کے پہلے شاعر ہیں جن کا اردو کلام مجموعی طور پر موجود ہے اس کلام میں مثنویاں' قصیدے' ترجیع بند' اور مراثی شامل ہیں۔

بقیہ صفحہ 4

ہوں' یہ میرا دنیا کا تجارت کا معاملہ ہے' یہ ایسا معاملہ ہے جس کا ہماری سیاست سے تعلق ہے' آپ بتائیں مجھے کیا کرنا چاہئے۔ یعنی مجھ سے مشورہ لینے میں بے انتہا عاجز تھے لیکن ان کے رشتے داروں اور ان کے باقی لوگوں کو تو یہ باتیں معلوم نہیں۔ جس پارٹی کے وہ سربراہ تھے وہ دراصل Islamic Fundamentalism کی پارٹی ہے جو اسلامی بنیاد پرستوں کی سربراہی میں قائم ہوئی ہے اور اس کے نتیجے میں اس کو کافی نفوذ ہوا ہے۔ اور ان کے بنیادی ارادوں میں یہ بات داخل تھی کہ اگر ہم آگئے تو عیسائیوں کا بھی قلع قمع کریں گے جن کو سیاست میں نفوذ ہے اور معتدل مسلمانوں کو بھی ٹھیک کر لیں گے۔ اب الحاجی ابیولا کی یادیں تو وہاں کوئی کام نہیں کر سکتیں وہ کسی تحریر میں نہیں آئیں' کوئی ایسی کتاب نہیں ہے جس میں یہ درج ہوں سوائے اس وقت میرے دماغ کی کتاب ہے جس میں یہ باتیں درج ہیں۔ تو ہمارے امیر صاحب نائیجیریا ان باتوں کو بھی اپنی سرخ کتاب میں درج کریں اور یہ لکھ لیں کہ ایک بہت بڑا نائیجیرین قوم کا ہمدرد اور راہنما رخصت ہو گیا جو جماعت احمدیہ سے جو استفادہ کیا کرتا تھا وہ بھی اس کے دماغ کے ساتھ ہی رخصت ہو گیا۔ وہ اگر رہتا تو مجھے یقین ہے کہ اسی طرح ہمارے مشورے کے مطابق رفتہ رفتہ ان انتہا پسندوں کا رخ بھی اسی طرف پھیر دیتا۔ لیکن اس بے چارے کی زندگی نے وفا نہیں کی۔

اب جماعت نائیجیریا کو چاہئے کہ یہ باتیں درج کرے۔ اور ان کے پیچھے جو باقی راہنما رہتے ہیں ان سے پوچھ لیں اور ان سے رابطے کی وسیع مہم چلائیں اور یہ منصوبہ بنائیں کہ نائیجیریا اکٹھا رہے۔

آگے بڑھنا ہے

جماعتی روابط میں ایک بات ان کو بھی اور دوسرے ملکوں کو بھی جہاں فسادات وغیرہ ہوتے رہتے ہیں بتانی بڑی ضروری ہے اور یہ ان کی سرخ کتاب میں درج ہونی چاہئے کہ جتنے مرضی فسادات ہوں ان کی موجودگی میں ہم نے لازماً آگے بڑھنا ہے اور نئے علاقے فتح کرنے ہیں۔ (دعوت الی اللہ) کا کام فسادات کی وجہ سے رکے گا نہیں۔ فسادات کی روک تھام کے لئے ہم جو کوشش کریں گے اس سے ہمیں سہولت تو ہو گی لیکن لازم تو نہیں ہے کہ ہم کامیاب ہوں' یعنی روک تھام میں کامیاب ہو جائیں۔ مگر اس کے نتیجے میں یعنی فسادات اگر ہوں تو (دعوت الی اللہ) کا کام کسی قیمت پہ بھی نہیں رکنا چاہئے۔

بقیہ صفحہ 5

منقسم ہو کر ایک ہی وقت میں الگ الگ جگہوں کو اپنا نشانہ بنا سکتے ہیں۔ الغرض آج کے ایٹمی دور کی آبدوز سمندر کی گہرائیوں میں چلتی پھرتی موت ہے جو کسی جگہ پر بھی وارد کی جا سکتی ہے۔

آبدوز کا غوطہ لگانا

آبدوز کے اصلی ڈھانچے جسے Pressure hell کہا جاتا ہے کے اوپر ایک اور خول چڑھایا جاتا ہے جسے Ballast Hull کہتے ہیں۔ کوئی بھی چیز پانی میں اپنی کثافت اضافی پانی سے زیادہ ہونے کی وجہ سے ڈوبتی ہے۔ اگر ایک کٹورا پانی کی سطح پر رکھ دیں تو وہ تیرتا رہے گا لیکن اگر اس میں پانی بھر دیں تو وہ ڈوب جائے گا کیونکہ اس کا وزن پانی کی کثافت اضافی سے زیادہ ہو جائے گا۔ لیکن اگر اس کٹورے میں تقریباً آدھا پانی ڈالیں تو وہ ڈوبے گا تو نہیں لیکن اتنا بھاری ہو جائے گا کہ ذرا سے بوجھ سے ڈوب جائے۔ بس آبدوز میں یہی اصول اپنایا جاتا ہے۔ اگر آبدوز غوطہ لگانے کے لئے اپنے باہر کے خول میں پانی بھرنا شروع کرے اور سطح آب پر آنے کے لئے اس پانی کو باہر نکالے تو گھنٹوں اسے غوطہ لگانے اور پانی کے اوپر آنے کے لئے درکار ہوں گے جو جنگی نقطہ نظر سے نہایت مہلک امر ہو گا۔ لہٰذا آبدوز کے باہر کے خول میں اتنا پانی بھرا رہتا ہے کہ وہ آسانی سے پانی کے اوپر اور نیچے آ جا سکتی ہے اس حالت کو Neutral Buoyancy کہا جاتا ہے۔ اب آبدوز کے اندر ہوائی جہاز کی طرح کے لیور Levers لگے ہوتے ہیں جنہیں دو آدمی کنٹرول کرتے ہیں۔ لیور کو نیچے دبانے کے نتیجہ میں کنٹرول کرنے والے پروں کا رخ نیچے کو ہو جاتا ہے اور جس طرح ہوائی جہاز ہوا میں پروں کا رخ تبدیل ہونے سے اوپر یا نیچے آتا ہے اسی طرح لیور کو اوپر لے آنے سے پروں کا رخ اوپر کی طرف ہو جاتا ہے۔ جس طرف کو پروں کا رخ ہو گا اس طرف آبدوز پانی میں اوپر یا نیچے جائے گی اسی طرح لیور کو دائیں بائیں کرنے سے آبدوز کا پچھلا Rudder حرکت کرتا ہے اور آبدوز کو دائیں یا بائیں موڑتا ہے۔ عام حالت میں آبدوز ایک عام جہاز کی طرح پانی پر دوڑتی پھرتی ہے لیکن بوقت ضرورت ایک منٹ کے اندر ایک سو فٹ کی گہرائی میں پانی کے اندر جا کر غائب ہو جاتی ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ مکرم عطاء الرحمٰن محمود صاحب کارکن نظارت بہشتی مقبرہ کو اللہ تعالیٰ نے 12۔ ستمبر 1999ء بروز اتوار اپنے فضل سے اور تحریک وقف نو کی برکت سے چار بیٹیوں کے بعد بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام جاذب عارفین احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری محمد طفیل صاحب مرحوم کا پوتا اور مکرم عبدالمنان صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ اس وقف نو بچے کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے باعمر اور بامراد کرے۔ خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین ہو۔ آمین۔

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم اظہر احمد خاں صاحب سکنہ حال لندن ابن مکرم رائے فیض احمد خان صاحب ایڈووکیٹ ہائی کورٹ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو 99-8-24 پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے نومولود کا نام "علی باسل" عطا فرمایا ہے نومولود مکرم چوہدری ہدایت علی خان صاحب مرحوم آف بگو/ نمبردار موضع ڈگری گھمن ضلع سیالکوٹ کا پڑپوتا اور چوہدری منور حسین صاحب آف چک نمبر 45 مُڑ ضلع شیخوپورہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت نومولود کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے خادم دین بنائے اور لمبی کام کرنے والی صحت والی بابرکت عمر عطا فرمائے۔

نکاح

○ مکرم رانا عزیز اللہ خاں مربی سلسلہ وکالت وقف نو تحریر کرتے ہیں خاکسار کی دو بھتیجیوں عزیزہ قانتہ ضیاء بنت رانا ضیاء اللہ خاں صاحب کا نکاح ہمراہ فرید احمد خاں ولد لئیق احمد خان صاحب حال مقیم جرمنی اور عزیزہ ثمرہ ضیاء بنت رانا ضیاء اللہ خاں صاحب ساکن دارالرحمت وسطی کا نکاح ہمراہ سلطان نوید خاں ولد لئیق احمد خان صاحب حال مقیم جرمنی، محترم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے بیت المبارک میں بعد از نماز عصر مورخہ 8۔ ستمبر 99ء کو پڑھا۔

عزیزہ قانتہ ضیاء اور عزیزہ ثمرہ ضیاء، محترم رانا عبدالمجید خاں صاحب مرحوم آف راہوں ضلع جالندھر حال کنجروڑ ضلع نارووال کی پوتیاں اور عزیزم فرید احمد خاں اور عزیزم سلطان نوید خاں، محترم چوہدری عبدالرحیم صاحب کاٹھگڑھی مرحوم چک نمبر 68 ج/ب ضلع فیصل آباد کے پوتے ہیں۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتے جانبین کے لئے بابرکت فرمائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

احباب جماعت کی خدمت میں

ضروری گذارش

○ شعبہ امداد طلباء سے اس وقت ان ضرورت مند طلباء و طالبات جو پرائمری سیکنڈری اور کالج Level پر تعلیم حاصل کر رہے ہیں کی فیسوں کتب وغیرہ کے سلسلہ میں ہر ممکنہ امداد بطور وظائف کی جاتی ہے۔

گزشتہ دو تین سالوں میں فیسوں اور کتب و نوٹ بکس کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہونے کی وجہ سے اس شعبہ پر غیر معمولی بوجھ ہے۔

چونکہ یہ شعبہ مشروط بآمد ہے اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس نیکی کے کام میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی کوشش کریں۔ نیز امراء صاحبان سے بھی درخواست ہے کہ وہ گاہے بہ گاہے احباب جماعت کی توجہ اس طرف مبذول کروائیں۔

یہ رقم بد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا سکتے ہیں۔ اور براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقم بھجوائی جاسکتی ہیں۔

(نگران امداد طلباء)

انٹرویو چوکیدار

○ جن احباب نے ایوان محمود میں چوکیدار کی اسامی کے لئے درخواستیں دی ہیں ان کی اطلاع کے لئے اعلان ہے کہ 99-9-16 بعد نماز مغرب ایوان محمود میں انٹرویو کے لئے پہنچ جائیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ)

سانحہ ارتحال

○ مکرمہ پروین حفیظ صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا محمد حفیظ صاحب آف گوجرانوالہ شہر مورخہ 11۔ ستمبر 1999ء کو وفات پا گئی ہیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ چنانچہ جنازہ ربوہ لایا گیا جہاں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی تدفین کے مکرم منیرالدین کھوکھر صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے ایک لمبا عرصہ لجنہ اماء اللہ شہر گوجرانوالہ کے طور پر خدمات بجالانے کی توفیق پائی۔

آپ مکرم مسعود احمد جہلمی مرحوم سابق مربی سلسلہ کی خالہ زاد بہن تھیں احباب سے مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم منشی مبشر احمد صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم آر اے خان مرحوم ڈرگ کالونی کراچی وفات پا گئیں ہیں۔ ان کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

○ مکرم عبدالستار طاہر صاحب آف احمد نگر حال راولپنڈی کے گھر مورخہ 99-8-5 کو ڈاکوؤں نے حملہ کرکے ان کے بیٹے کو زخمی کر دیا۔ جو CMH راولپنڈی میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے موصوف کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم چوہدری مختار احمد صاحب زعیم انصاراللہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو دل کی تکلیف ہے۔ اور ہسپتال میں داخل ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم مرزا قمر بیگ صاحب ابن مکرم مرزا محمد سعید بیگ صاحب مرحوم علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی بیٹی کو پاؤں پر چوٹ آگئی ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بھارت اور چین کی فوجیں آمنے سامنے

کارگل میں بھارت اور چین کی فوجیں آمنے سامنے آ چکی ہیں۔ چین کی فوج نے دو ماہ قبل کارگل کے علاقے میں بھارتی فوج کی چوکی پر قبضہ کیا اور بھارت کی سرحد کے اندر ایک سڑک بھی تعمیر کرلی سفارتی اور فوجی سطح پر بھارت کی کوششوں کے باوجود چین نے چوکی خالی کرنے سے صاف انکار کردیا۔ دونوں ملکوں کی فوجوں میں زبردست نقل و حرکت کی اطلاعات ملی ہیں۔ چین بھارت جنگ چھڑ جانے کا خطرہ موجود ہے۔

فلسطینی ریاست کی تیاریاں

سابق اسرائیلی وزیر اعظم شمعون پیریز نے کہا ہے کہ فلسطین دنیائے عرب کی پہلی جمہوری ریاست بنے گی۔ اچھا پڑوسی بلند خاردار دیواروں سے بہتر ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیائے عرب میں ایک بھی ملک حقیقی معنوں میں جمہوری نہیں لیکن فلسطینی یہ جان چکے ہیں کہ جمہوریت بوجھ نہیں۔ بہتر دنیا میں داخل ہونے کا دروازہ ہے۔ فلسطینی عوام نے برسوں پابند سلاسل رہنے کے باوجود تعلیم نہیں چھوڑی۔ نوجوان جاگیردار بننے کی بجائے ڈاکٹر اور انجینئر بننے کو ترجیح دیتے ہیں۔ علاقے کی آٹھ یونیورسٹیوں میں 50 ہزار طلباء زیر تعلیم ہیں۔ امن و امان پولیس سٹیشنوں کی بجائے یونیورسٹیوں میں پروان چڑھے گا۔ اسرائیل فلسطین کی مالی امداد کر سکتا ہے۔

نیپال بھارت سرحد بند

بھارتی انتخابات میں اترپردیش میں حالیہ مرحلے کے دوران دہشت گردی اور گڑبڑ کے خطرہ کے پیش نظر بھارت نیپال سرحد بند کر دی گئی ہے۔ بھارتی الیکشن کمشنر نے الزام لگایا ہے کہ پاکستان کی خفیہ ایجنسی آئی ایس آئی گڑبڑ پھیلانے کے لئے عسکریت پسندوں کو نیپال سے بھارت میں داخل کرنا چاہتی ہے۔

عرب لیگ امریکہ کی مخالفت میں

عراق کی حمایت میں آخر کار عرب دنیا امریکہ کی مخالفت مول لینے پر تیار ہو گئی ہے۔ عراق کے ساتھ اب عرب دنیا کی صلح ہو چکی ہے۔ عرب لیگ نے عراق پر پابندیاں ختم کرنے کی حمایت کردی۔ بے جا پابندیوں نے عربوں کو عراق کے قریب کردیا ہے۔ متحدہ عرب امارات اور عراق کے ہمسائے بغداد کی مدد کرنے اور تعلقات قائم کرنے میں سرگرم نظر آرہے ہیں۔

بھارتی فضائیہ کا ایک اور طیارہ تباہ

بھارتی فضائیہ کا ایک اور مگ 21 لڑاکا طیارہ جموں سے 75 کلومیٹر کے فاصلے پر ایک تربیتی پرواز کے دوران گر کر تباہ ہو گیا۔ دو دنوں میں یہ اس طرح کا دوسرا واقعہ ہے۔ پائلٹ کی زندگی کے بارے میں ابھی کوئی خبر نہیں مل سکی۔

امریکہ کا بھارت سے ایٹمی تعاون

امریکی وزیر توانائی بل رچرڈسن نے کہا ہے کہ وہ بھارت کے ساتھ ایٹمی تعاون بڑھانا چاہتے ہیں وزیر موصوف آئندہ ماہ نئی دہلی کے دورے پر بھارتی حکام سے ایٹمی معاملات پر بات چیت کریں گے۔

لکھنؤ میں واجپائی کو خطرہ

بھارتی وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی لکھنؤ سے انتخاب لڑ رہے ہیں۔ کانگرس نے ان کے مقابلے میں کرن سنگھ کو کھڑا کیا ہے۔ دونوں میں کانٹے دار مقابلے کی توقع ہے۔

بھارتی سپریم کورٹ کا الیکشن کمیشن کے خلاف فیصلہ

بھارتی الیکشن کمیشن کی جارحانہ پالیسیوں کو اس وقت سخت دھچکا لگا جب بھارتی سپریم کورٹ نے انتخابی جائزوں کی اشاعت پر پابندی مسترد کردی یہ پابندی الیکشن کمیشن نے اس خدشہ کے تحت لگائی تھی کہ اس طرح کے جائزوں کی اشاعت اور ٹیلی ویژن پر تشہیر سے باقی رائے دہندگان متاثر ہو سکتے ہیں۔ بے جے پی کی حکومت نے اس پابندی کو سپریم کورٹ میں چیلنج کر دیا تھا۔ ان جائزوں میں جو سپریم کورٹ کی اجازت کے بعد ٹیلی کاسٹ کئے گئے۔ بی جے پی کی کامیابی کا امکان ظاہر کیا گیا تھا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 15 ستمبر۔گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 29 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 37 درجے سنٹی گریڈ
16- ستمبر۔ غروب آفتاب۔ 6-15
17- ستمبر۔ طلوع فجر۔ 4-27
17- ستمبر۔ طلوع آفتاب 5-51

بھارت کا گرفتار فوجی لینے سے انکار

بھارت نے اپنے دو فوجیوں رام سنگھ اور بجندر سنگھ کو عالمی میڈیا کی موجودگی میں لینے سے انکار کردیا اور ریڈکراس کمیٹی کو کہا کہ وہ قیدی وصول نہ کریں۔ دونوں بھارتی قیدی کنٹرول لائن پر ایک پاکستانی چوکی پر حملہ کے دوران 30۔اگست 99ء کو گرفتار ہوئے تھے۔ ان بھارتی فوجیوں نے شیوک سیکٹر پر حملے کے دوران کنٹرول لائن پار کی تھی۔ دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ دراصل بھارت پاکستان پر حملے کے شواہد مسخ کرنا چاہتا ہے دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ میڈیا کی عدم موجودگی میں قیدی بھارت کو نہیں دے سکتے کیونکہ اس صورت میں وہ فوجیوں پر تشدد کا الزام لگادے گا۔ دونوں فوجیوں کو اسلام آباد میں دفتر خارجہ لایا گیا۔

تاجروں نے ترقیاتی ٹیکس مسترد کردیا

آل پاکستان انجمن تاجران کے نائب صدر اور فیصل آباد ریجن کے سیکرٹری اطلاعات و نشریات حافظ محمد طاہر جمیل نے فیصل آباد میں ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ ملک بھر کی تاجر برادری نے ترقیاتی ٹیکس 0.75 فیصد کو مسترد کر دیا ہے۔ تاجر عدالت سے رجوع کریں گے۔ حکومت نے عجلت میں ٹیکس لگا کر تاجر برادری کو پیچیدگیوں میں مبتلا کر دیا ہے۔ اگر ترقیاتی ٹیکس لگانا ہے تو حکومت ٹریڈ سرٹیفکیٹ کی مد میں اکٹھے کئے گئے کروڑوں روپے واپس کرے۔ ٹیلی فون' بجلی کے بلوں اور سوئی گیس سمیت مختلف مدات سے ایکسائز ڈیوٹی اور انکم ٹیکس ختم کیا جائے۔ بڑے جاگیرداروں اور صنعتکاروں سے دو سو ارب اور بیرون ملک سے 53۔ارب ڈالر لا کر ڈیویلپمنٹ پر لگائے جائیں۔

پاکستان کی امداد بند کرنے کا مطالبہ

تحریک انصاف کے سربراہ عمران خان نے آئی ایم ایف سے پاکستان کی امداد بند کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ امریکہ میں ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ نواز شریف قرضوں کو اپنے حواریوں میں بانٹ رہے ہیں۔ متحدہ اپوزیشن انہیں جلد گھر بھیج دے گی۔

امریکہ کی منتیں کرنے والے

جمعیت العلمائے اسلام کے مولانا فضل الرحمان نے کہا ہے کہ نواز شریف اور بے نظیر امریکہ کی منتیں کر رہے ہیں۔ مجاہدین کو کھلی چھٹی دی جائے تو بھارت کا راستہ وہ خود روک لیں گے۔ امریکہ نے اسامہ کی طرف میلی آنکھ سے دیکھا تو آنکھ نکال دیں گے۔ انہوں نے خوشاب میں جلسہ' جوہر آباد میں پریس کانفرنس اور قائد آباد میں دفاع اہل اسلام کانفرنس سے خطاب کیا۔

کشمیر کمیٹی کا دو وزارتوں پر عدم اعتماد

وفاقی حکومت کی مقرر کردہ کشمیر کمیٹی نے وزارت خارجہ اور وزارت اطلاعات کی کشمیر پالیسی پر عدم اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ اور کارگل کے مسئلہ پر پاکستان کی ناکامی کا باعث بننے والے افراد کے خلاف سخت کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا۔ اہم پالیسیاں بناتے وقت کشمیر کمیٹی کو اعتماد میں لینے کا مطالبہ بھی کیا گیا۔

نواز شریف امریکہ نہیں جائیں گے

وزارت خارجہ نے حتمی طور پر واضح کر دیا ہے کہ وزیر اعظم نواز شریف امریکہ نہیں جائیں گے۔ جنرل اسمبلی کے اجلاس میں شرکت نہیں کریں گے اور صدر کلنٹن سے بھی ملاقات نہیں ہوگی۔

بھارت کو حساب دینا پڑے گا

وزیر اعظم نواز شریف نے اسلام آباد میں ایوان وزیر اعظم میں آزاد کشمیر کی سیاسی جماعت مسلم کانفرنس کی مرکزی مجلس عاملہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھارت کو حساب دینا پڑے گا۔ کشمیریوں پر ظلم ناقابل معافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم بھارت کے ایٹمی تصور پر خاموش نہیں رہ سکتے۔ بھارتی جارحیت کا منہ توڑ جواب دیں گے۔ مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے وزیر اعظم نے سردار عبدالقیوم سے مدد مانگ لی۔ انہوں نے مسلم لیگ اور مسلم کانفرنس میں تعاون بڑھانے اور میرپور میں خشک گودی بنانے کے لئے خصوصی کمیٹی تشکیل دینے کی ہدایت کر دی۔ سردار قیوم نے اس موقعہ پر کارگل میں کامیابیوں پر وزیر اعظم کو مبارکباد دی۔

نواز' شہباز' بے نظیر اور عمران کو نوٹس

ناجائز دولت بیرون ملک بھیجنے کے خلاف ایک رٹ دائر ہونے پر لاہور ہائی کورٹ کے جسٹس احسان الحق چوہدری نے وزیر اعظم نواز شریف' پنجاب کے وزیر اعلیٰ شہباز شریف' بے نظیر بھٹو' عمران خان' نصرت بھٹو' آصف زرداری' اعجاز الحق' جمائما خان' اور بعض دیگر افراد کو نوٹس جاری کر دیئے ہیں۔

اپوزیشن الٹی لٹک جائے

پنجاب کے وزیر اعلیٰ میاں شہباز شریف نے کہا ہے کہ اگر اپوزیشن الٹی بھی لٹک جائے تو حکومت نہیں جائے گی۔ ہم اپنی آئینی مدت پوری کریں گے اور ملک کو تمام بحرانوں سے نکال لیں گے۔ کشمیر کا مسئلہ بھی حل ہوگا۔

متحدہ کے 3۔ارکان رہائی کے بعد گرفتار

متحدہ قومی موومنٹ کے تین اراکین اسمبلی کنور خالد' محمد حسین اور لیاقت قریشی کو رہائی کے فوراً بعد دوبارہ گرفتار کر لیا گیا۔ کنور خالد یونس ایم این اے کے خلاف 1998ء میں خاتون سوشل ورکر ناہید فرزانہ کو قتل کرانے کا مقدمہ درج ہے۔ محمد حسین پر ایک پولیس اہلکار کو قتل کرنے کا الزام ہے اور لیاقت قریشی ہنگامے کرانے کے مجرم ہیں۔

حکیم سعید کا ایک مبینہ قاتل ہلاک

حکیم محمد سعید کے قتل میں نامزد متحدہ قومی موومنٹ کا ریحان بندھانی عرف پپلی کوٹھی والا پولیس حراست میں ہلاک ہوگیا۔ اس کو لیاقت آباد سپر مارکیٹ پولیس نے 7 ستمبر کو گرفتار کیا تھا۔ 16 ستمبر تک کا ریمانڈ لیا۔ پولیس پر الزام عائد کیا گیا ہے کہ اس کے شدید تشدد سے ریحان ہلاک ہوگیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اسے دل کی تکلیف تھی اور دوران علاج چل بسا۔

کوئی معاہدہ نہیں ہو رہا

وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ سابق سیکرٹری خارجہ نیاز اے نائیک غلط کہتے ہیں۔ کشمیر پر کوئی معاہدہ نہیں ہو رہا۔ واضح رہے کہ نیاز اے نائیک نے کہا تھا کہ سیکرٹ ڈپلومیسی کی وجہ سے اگلے ماہ تک کشمیر پر پاک بھارت معاہدہ ہو جاتا تھا مگر کارگل کے بحران نے اسے سبوتاژ کیا۔

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے
ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
فون دوکان 212837۔ رہائش 212175۔اقصیٰ روڈ ربوہ